

۲۰۱۲ بروز منگل دوران رمضان کو طویل بیماری کے بعد اس فانی دنیا سے کوچ کر گئے۔ مرحوم جید مدرس، منتظم اور عربی نظم و نثر کے ماہر تھے۔ دارالعلوم حقانیہ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحب اور مولانا سید الحق صاحب مدظلہ سے ان کے ساتھ عقیدت مثالی تھی۔ بیماری کے باوجود ہمیشہ ملاقات کیلئے تشریف لاتے۔ نائب مہتمم حضرت مولانا انوار الحق صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور ان کی خدمات کے سلسلے میں تفصیلی خطاب فرمایا۔ دارالعلوم کے قلمس اور الحق کے سابق رفیق خاص جناب کرل (ر) اعظم صاحب کی اہلیہ طویل علالت کے بعد گزشتہ ماہ انتقال کر گئیں۔ ادارہ ان تمام مرحومین کے پسماندگان سے دلی تعزیت کرتا ہے۔

توہین آمیز فلم کے خلاف دارالعلوم کے طلباء کا احتجاجی مظاہرہ:

۱۶ ستمبر ۲۰۱۲ء کو دارالعلوم حقانیہ کے اساتذہ کی قیادت میں بعد از نماز عصر حالیہ توہین آمیز فلم کے خلاف احتجاجی مظاہرہ اور جلوس کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں کثیر تعداد میں علماء کرام، طلباء اور عوام الناس نے شرکت کی۔ جلسے سے مولانا حامد الحق حقانی و دیگر اساتذہ نے خطاب فرمایا۔

صحافیوں اور مہمانوں کی دارالعلوم آمد: گزشتہ ہفتے ملک کی معروف علمی و دینی دروہانی شخصیت حضرت مولانا محمد حسن صاحب، مہتمم جامعہ محمدیہ لاہور دارالعلوم تشریف لائے اور انہوں نے حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ سے ملاقات کی۔ اسی طرح معروف ادیب و محقق اور جامعہ احسان القرآن لاہور کے نائب مہتمم حضرت مولانا انیس احمد مظاہری دارالعلوم تشریف لائے اور حضرت مہتمم صاحب مدظلہ سے تفصیلی ملاقات کی۔ ۱۰ اگست ۲۰۱۲ء کو محترمہ مدیہ طاہرہ صاحبہ جو دی نیشن امریکہ کیلئے لکھتی ہیں نے حضرت مولانا سید الحق صاحب مدظلہ سے ڈرون حملوں کے حوالے سے تفصیلی انٹرویو ریکارڈ کیا۔ ان کے ہمراہ اسامہ ظلمی بھی تھے۔ اسی طرح اسلام آباد کے ایک پرائیویٹ پراڈکشن کمپنی کے مالک وسیم صاحب، لودھی صاحب اور رب نواز دارالعلوم تشریف لائے اور انہوں نے ”پاکستان میں جمہوریت“ کے موضوع پر اپنی ڈاکومنٹری فلم کیلئے مولانا سید الحق صاحب مدظلہ سے تفصیلی انٹرویو ریکارڈ کیا۔ اسی طرح حضرت مولانا مہتمم صاحب مدظلہ سے عالمی ادارہ برائے صحت WHO کے ایک نمائندہ وفد نے ملاقات کی جس کے سربراہ ایشیاء کے ریجنل ڈائریکٹر امیر عبدالرزاق الجزائری تھے۔ وفد میں جناب نوید سدوزئی اور ڈاکٹر سرفراز آفریدی شامل تھے۔

صاحبزادہ اسامہ مسیح کے ہاں بچی کی ولادت: حضرت مولانا سید الحق صاحب کے صاحبزادے اسامہ مسیح کے ہاں پہلی بچی رنجدہ کی ولادت ہوئی جس سے خاندان حقانی میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ حقیقہ کے موقع پر حضرت مہتمم صاحب نے تمام اساتذہ دارالعلوم کے لئے دعوت طعام کا اہتمام کیا گیا۔ اور بچی کے نیک مستقبل کے لئے آخر میں دعا کی گئی۔